

106449 - رمضان المبارڪ ميں بے ہوش ہوئی اور اسی حالت ميں فوت ہو گئی

سوال

ايك عورت كو رمضان شروع ہونے سے قبل بے ہوشی كا دورہ پڑا ليكن وہ مكمل طور پر بے ہوش نہيں ہوئی بلکہ نماز شروع كرتی تو نماز ميں دوسروں سے باتيں كرنے لگتی، اور جب رمضان قریب آیا تو وہ مكمل طور پر بے ہوش ہوگئی ليكن ڈاكٹر حضرات كا کہنا تھا کہ وہ بات چیت سنتی ہے، پھر اسی حالت ميں رمضان المبارڪ كے دوران ہی فوت ہوگئی تو کیا اس عورت کی جانب سے كفاره ادا کیا جائیگا یا نہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

" یہ عورت جسے رمضان المبارڪ سے قبل دورہ پڑا اور وہ بے ہوشی رہی یا اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھی اس کی جانب سے رمضان كے ہر روزے كے بدلے ميں ايك مسكين كو كھانا كھلایا جائیگا.

كيونکہ صحيح یہی ہے کہ بے ہوشی روزہ واجب ہونے ميں مانع نہيں ہے، بلکہ نماز كے وجوب ميں بے ہوشی مانع ہوتی ہے اس ليے اگر کوئی انسان غير اختیاری طور پر بے ہوش ہو جائے اور دو یا تین روز تك بے ہوش رہے تو اس پر نماز نہيں، ليكن اگر وہ اپنے اختيار سے بے ہوش ہوا ہو مثلاً اگر اسے انجيكشن وغيرہ كے ذریعہ بے ہوش کیا گیا ہے تو اس پر نماز کی قضاء ہو گی " انتہی .